حضرت مسیح موعودکی بچوں سے دلداری،صبر،قانون کی پابندی اور دینی آداب سے متعلق قابل تقلید واقعات

حضرت مصلح موعودفرماتے ہیں کہ اگر ساری دنیا بھی مسیح موعودکو چھوڑ دے تو میں نہیں چھوڑوں گا اور پھر اس سلسلے کو دنیا میں قائم کروں گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 نومبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 نومبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ کچھ واقعات بیان فرمائے جو حضرت مسیح موعود کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں اور اسی طرح حضرت مصلح موعود کی اپنی زندگی کے بھی بعض پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مسیح موعود کو والد ہونے کی وجہ سے نہیں مانا بلکہ جب میں گیارہ سال کا تھا تو میں نے مصمم ارادہ کیا تھا کہ اگر میری تحقیقات میں وہ نعوذ باللہ جھوٹے نکلے تو میں گھر سے نکل جاؤں گا مگر میں نے ان کی صداقت کو سمجھا اور میرا ایمان بڑھتا گیا حتیٰ کہ جب آپ فوت ہوئے تو میرا یقین اور بھی بڑھ گیا۔حضرت مسیح موعود اپنے معاملات میں ہم بچوں کو بھی اور گھر کے ملازموں کو دعاؤں کی ترغیب دیا کرتے تھے۔پس جب وہ شخص جس کی سب دعائیں قبول کرنے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہوا تھا،دوسروں سے دعائیں کرانا ضروری سمجھتا ہے تو باقیوں کو کتنا اس طرف توجہ دینی چاہئے۔قادیان میں بعض مخالفین نے بیت مبارک کے سامنے ایک دیوار کھینچ دی تا کہ لوگ نماز پڑھنے کے لئے بیت مبارک میں نہ جاسکیں۔بعض احمدیوں کو اس پر جوش بھی آیا اور انہوں نے دیوار کو گرادینا چاہا مگر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہمارا کام صبر کرنا اور قانون کی پابندی اختیار کرنا ہے۔حضور انور نے حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کا بچوں سے دلداری،حکومت سے وفاداری کی تلقین اور قلم کے جہاد سے متعلق واقعات بیان فرمائے۔اسی طرح رفقاء کا حضرت مسیح موعود کا ادب اور آپ کے مقام کا خیال رکھنے سے متعلق بھی حضرت مصلح موعود کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔آپ فرماتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں کو ہمیشہ دینی آداب اور اخلاق کی طرف توجہ دینی چاہئے مگر ان کی طرف کم توجہ دی جاتی ہے حالانکہ یہ چیزیں انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہیں۔حضور انور نے اس ضمن میں ایم ٹی اے پاکستان کی جانب سے بنائے گئے بعض ایسے پروگراموں کی طرف اشارہ کیا جن میں دینی اخلاق وآداب اور جماعتی روایات کا خیال نہیں رکھا گیا۔فرمایا کہ اس قسم کے پروگرام جو ربوہ سے بن کر آئیں ان کو کسی صورت میں بھی برداشت نہیں کیا جاسکتا۔اس لئے آئندہ سے ایم ٹی اے والے جو پاکستان میں ہیں ان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔فرمایا کہ مربیان کو تو خاص طور پر بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے،ان کا اپنا ایک وقار ہے اور ان کو یہ سمجھنا چاہئے کہ ہم نے اس وقار کو قائم کرنا ہے۔

حضور انور نے حضرت مصلح موعود کے بچپن کا کھیل سے متعلق ایک اور واقعہ بیان فرمایا۔آپ نے حضرت مسیح موعود سے کہا کہ آپ بھی ہمارے ساتھ کرکٹ کھیلنے کے لئے تشریف لائیں تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ تمہارا گیند تو گراؤنڈ سے باہر نہیں جائے گا۔لیکن جو کرکٹ میں کھیل رہا ہوں اس کا گیند دنیا کے کناروں تک جائے گا۔اب دیکھ لو کہ کیا آپ کا گیند دنیا کے کناروں تک پہنچا ہے کہ نہیں۔آج جماعت احمدیہ کا پیغام ساری دنیا میں پہنچ رہا ہے۔پھر ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ بغیر محنت کے کوئی دنیا میں انسان عزت حاصل نہیں کرسکتا۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں تمام عزت خدا نے ہمارے ساتھ وابستہ کردی ہے۔مخالفین کو بھی عزت اگر ملے گی تو وہ بھی میری وجہ سے۔پھر آپ فرماتے ہیں کہ ادنیٰ تعلق فائدہ نہیں دیتا،اصل میں کمال ہی سے فضل ملتا ہے،بغیر اس کے انسان فضل سے محروم رہتا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان کامل طور پر اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے آگے ڈال دے اور اس کے آستانے پر گرا رہے،تو اسے سب کچھ حاصل ہو جائے گا۔اس لئے ہر احمدی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ مانا ہے تو مکمل طور پر اس کے آگے اپنے آپ کو ڈالنا ہوگا۔حضور انور نے فرمایا کہ میں اکثر توجہ دلاتا ہوں کہ ہمیں بیعت میں آکر دوسروں سے مختلف نظر آنا چاہئے۔خدا تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور یقین،عبادات،اخلاق اور قانون کی پابندی میں امتیازی حیثیت حاصل ہونی چاہئے۔تبھی ہم بیعت سے صحیح فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ اہل اللہ پر جب تک تکالیف اور شدائد نہ آویں ان اخلاق کا اظہار ناممکن ہوتا ہے۔اور جب انسان دنیاوی ہوا و ہوس اور نفس کی طرف سے بکلی موت اپنے او پر وارد کر لیتا ہے تب اسے وہ حیات ملتی ہے جو فنا نہیں ہوتی۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مصلح موعود کی پاکیزہ نصائح پر عمل کرنے کی اور آپ کی سیرت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔حضور انور نے آخر پر مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم آف ملتان حال مقیم مانچسٹر یوکے کی وفات پر ان کی نماز جنازہ حاضر اور مکرم محمود عبداللہ شبوطی صاحب آف یمن مربی سلسلہ کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔